چمن چمن اُجالا

چیچہ وطنی

محمد احمد معاویہ

مسلمانوں میں زندگی کی علامت صحابہ کرامؓ کا تذکرہ ہے

چیچہ وطنی میں "معاویہ چوک" کی تقریب سے سید عطاء المؤمن بخاری مدظلہ کا خطاب

چیچہ وطنی میں تقریباً ہر سال رمضان المبارک کی ۲۷ تاریخ کو مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب امیر مولانا سید عطاء المؤمن بخاری تشریف لایا کرتے ہیں، چنانچہ امسال بھی حضرت شاہ جی مدظلہ چیچہ وطنی تشریف لائے اور ختم قرآن کی تقریب سے خطاب فرمایا، اس تقریب کے بعد ایک اور تقریب تحریک تحفظ ختم نبوت انجمن شہریان کی جانب سے منعقد ہوئی۔ تقریب ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی کے مرکزی چوک کو امیر المؤمنین خال المسلمین سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد میں "معاویہ چوک" کے نام سے منسوب کرنے کی تھی، اس تقریب میں معززین شہر، دینی اور سماجی حلقوں کے ارکان اور عامۃ الناس نے بھرپور شرکت کی۔ اس موقع پر سید عطاء المؤمن بخاری مدظلہ اور جناب عبداللطیف خالد چیمہ صاحب نے خطاب کیا۔ شاہ جی نے خطاب کرتے ہوئے کہا:

"امت کے محسنوں کو یاد رکھنا زندہ قوموں کی علامت ہے، مسلمانوں میں زندگی کی علامت صحابہ کرامؓ کا تذکرہ ہے، حضرت معاویہؓ رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائے مبارک کی روشنی میں ہدایت پانے والے اور ہدایت کا ذریعہ بننے والے جلیل القدر صحابی ہیں، اور خلافت کی ترتیب کے مطابق چھٹے خلیفہ برحق وراشد ہیں جن کا ذکر خیر ہماری نجات کا ذریعہ ہوگا۔"

جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے ولولہ انگیز خطاب میں کہا:

"سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ وہ مظلوم صحابیٔ رسول ہیں جن پر اپنوں اور بیگانوں نے زبان درازیاں کیں۔ جھوٹی تاریخ کے جھوٹے حوالوں سے ان پر تنقید کا دروازہ کھولا۔ لیکن علماء حق بالخصوص جانشین امیر شریعت سید ابومعاویہ ابوذر بخاری مدظلہ نے جانکاہ محنت، صبر آزما جدوجہد اور بہت سے ہم مسلک علماء کی مخالفت کے باوجود تاریخ کے اس گوشے سے "گرد و غبار" کو صاف کرکے امت کے سامنے

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی اعلیٰ شخصیت کو پیش کیا ہے اس سلسلہ میں شاہ جی کو ان کے رفقاء جماعت کو" ان کے عظیم المرتبت بھائیوں کو اور ان کی آواز پر لبیک کہنے والے ہر ہر حق پرست کو بے شمار صعوبتوں کا سامنا کرنا پڑا مگر انہوں نے اپنے مشن پر یوں ڈٹ کر مقابلہ کیا کہ بقولِ شاعر

سچ بولنے میں ہم کو خسارہ بہت رہا
پر مطمئن ضمیر ہمارا بہت رہا

چنانچہ تعصبات کے بادل چھٹ رہے ہیں، اور سبائی رافضی پراپیگنڈہ اپنی موت آپ مر رہا ہے اس ملک میں حضرت معاویہؓ کا نام لینا جہاں جرم سے کم نہ تھا اب یہیں ہر کوچہ و بازار میں سیدنا معاویہؓ کا نام لیا جا رہا ہے۔ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ صحابہ کرامؓ کی ڈیفنس لائن ہیں اگر اس کا تحفظ ہو گیا تو کوئی منکرِ صحابہ کسی صحابی پر تنقید کی جرأت نہیں کر سکے گا"

بعد ازیں چوک میں" معاویہ چوک" کا بورڈ سید عطاء المؤمن بخاری مدظلہ، حضرت مولانا پیر جی عبد العلیم رائپوری مدظلہٗ، جناب عبد اللطیف خالد چیمہ، علاقہ کے کونسلر حافظ بلال صاحب اور دیگر معززینِ شہر نے نعرہائے تکبیر کی گونج میں نصب کیا۔

اس سے پہلے مسجد عثمانیہ میں ختم قرآن کے موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سید عطاء المؤمن بخاری مدظلہٗ نے کہا:۔

"محض قرآن کریم کی تلاوت کر کے اسے الماری میں سجا دینا مقصودِ قرآن نہیں، انہوں نے کہا کہ قرآن کریم کے مقاصد سے مسلسل انحراف نے اُمتِ مسلمہ کو ذلت و گمراہی میں دھکیل دیا ہے۔ آج بھی اگر ہم قرآن کو پڑھنے والے، سمجھنے والے اور اس پر عمل کرنے والے بن جائیں تو پوری دنیا کی امامت مسلمانوں کے ہاتھ آ سکتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ قرآن کریم محض عبادات کی تلقین تک محدود نہیں بلکہ اصل بات قرآن کریم کو بطور دستورِ حیات اپنے اوپر نافذ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے حکمران قرآن کا نام تو بہت لیتے ہیں لیکن جب اس کی ایک شق کے بھی نفاذ کا وقت آتا ہے تو راہِ فرار اختیار کر لیتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ سود کو ناگزیر کہنے والی حکومت اور اس کے وزیروں کو قرآن اور اسلام کا نام لینے کا کوئی حق حاصل نہیں، ہمارے حکمرانوں کا منافقانہ طرزِ عمل ہمیں پستیوں کی طرف لے جا رہا ہے۔ انہوں نے

کہا کہ کلچر، تہذیب اور ثقافت کے نام پر قوم کو بے حیا، اخلاق باختہ بنایا جارہا ہے۔ تفریح کے نام پر نوجوان نسل کے ذہن کو مسموم کرکے رکھ دیا گیا ہے۔ ان حالات میں قرآنِ کریم کی تعلیمات ہم سے مطالبہ کرتی ہیں کہ ہم انسانوں کے بنائے ہوئے نظاموں سے بغاوت کرکے اللہ کے بنائے ہوئے قانون کے نفاذ کے لئے انقلابی سوچ پیدا کرکے میدانِ عمل میں کود پڑیں۔

جو قصدِ منزلِ حق ہے تو پھر کتاب مبیں کو
ہجومِ تیرہ شبی میں چراغِ راہ بناؤ

چکڑالہ
عبدالخالق خلیق

رافضی دکانداروں کا بائیکاٹ کیا جائے گا

مجلس احرارِ اسلام چکڑالہ (ضلع میانوالی) کے حالیہ اجلاس میں کارکنوں کی بڑی تعداد سے خطاب کرتے ہوئے جناب کپتان غلام محمد نے کہا کہ علاقہ میں جماعت کے کام کی رفتار ان شاء اللہ اور تیز کردی جائے گی، انہوں نے ساتھیوں سے کہا کہ سب اراکین و معاونین کو چاہئے کہ اپنے مکانوں پر جماعت کے پرچم لہرائیں، انہوں نے مزید کہا کہ اب علاقہ بھر میں احرار کارکن یہ مہم چلائیں گے کہ رافضی دکانداروں کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے تاکہ عوام میں بیداری پیدا ہو اور وہ کفر کے مقابلہ میں اپنے آپ کو منظم کرنے کا سوچ سکیں، انہوں نے مزید کہا کہ ہم شناختی کارڈ میں مذہب کے خانہ کے اضافہ کے مجلسِ عمل تحفظ ختم نبوت کے مطالبہ کی بھرپور تائید و حمایت کرتے ہیں کیونکہ ملک و ملت کے مفاد اور قادیانی سازشوں کے مقابلہ کے لئے ایسا کرنا بہت ضروری ہے۔

ہے تکبر زر پہ لاحاصل کہ بعد از مرگ بس ایک ہی رستہ ہے سب شاہ و گدا کے واسطے مال و زر ملک و زمیں گنج و سپاہ! کب کسی کو ہے بقا سب ہے فنا کے واسطے	مُرسلہ عبدالواحد بیگ المرحوم ملتان	کچھ لوگ تمنائے زر و مال میں خوش ہیں اور بعض تماشائے خد و خال میں خوش ہیں اسباب ہیں سودائی یہ سب رنج و الم کے اچھے تو ہیں وہ کہ جو ہر حال میں خوش ہیں